کیکڑا کا سوپ پینا کیسا؟

مجیب: مولانا شفیق صاحب زید مجدہ

مصدق: مفتی قاسم صاحب مدظلہ العالی

فتوی نمبر: Aqs:1428

تاریخ اجراء: 08صفر المظفر1440ھ/18اکتوبر2018ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ مجھے دمہ کا مرض ہے اور اس کے علاج کے لیے ایک حکیم صاحب نے کہا ہے کہ آپ کیکڑا استعمال کریں، اس کا سوپ پیا کریں آپ کے لیے مفید ہے، تو اس بارے میں رہنمائی فرمائیں کہ کیکڑا استعمال کرنا کیسا ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

کیکڑا کھانا یا اس کا سوپ پینا دونوں حرام ہیں اور بطور علاج بھی اس کا استعمال حرام ہی ہے، سمندری جانوروں میں سے مچھلی کے سِوا باقی سب حرام ہیں، لہذا آپ پر لازم ہے کہ اس سے بچیں اور جائز وحلال طریقے کے مطابق اس مرض کا علاج کریں۔

چنانچہ کیکڑا کھانے سے متعلق بنایہ میں ہے: ”ویکرہ أکل ما سوی السمک من دواب البحر عندنا کالسرطان“ ترجمہ: ہمارے نزدیک سمندری جانوروں میں سے مچھلی کے علاوہ کسی جانور مثلا: کیکڑے کا کھانا مکروہ ہے۔

(بنایہ، کتاب الذبائح، فصل فیما یحل الخ، جلد11، صفحہ604، مطبوعہ کوئٹہ)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاوی رضویہ میں لکھتے ہیں ”سرطان (یعنی کیکڑا) کھانا حرام ہے۔“

(فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ208، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

حرام چیزوں سے علاج کرنے کی ممانعت سے متعلق حدیث مبارک میں ہے: ”ان اللہ انزل الداء والدواء وجعل لکل داء دواء فتداووا ولا تتداووا بحرام“ یعنی اللہ تعالیٰ نے بیماری اور علاج دونوں کو نازل کیا ہے اور ہر بیماری کے لیے دوا مقرر کی ہے، تو تم علاج کرو، لیکن حرام سے علاج مت کرو۔“

(سنن ابی داؤد، کتاب الطب، جلد1، صفحہ244، مطبوعہ کراچی)

حرام سے علاج کے متعلق درمختار میں ہے: ”وفی البحر: لا یجوز التداوی بالمحرم فی ظاهر المذهب“ یعنی بحر الرائق میں ہے: ظاہر مذہب میں حرام چیز سے علاج کرنا، جائز نہیں۔“

(درمختارمع ردالمحتار، جلد5، صفحہ398، مطبوعہ کوئٹہ)

صدرالشریعہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بہار شریعت میں فرماتے ہیں: ”حرام چیزوں کو دوا کے طور پر بھی استعمال کرنا، ناجائز ہے۔“

(بہارِ شریعت، جلد16، صفحہ505، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم